

ہیں اور لوگوں کو ادارے کی حسن کارکردگی سے آگاہی ملتی ہے۔ اور فارغ التحصیل علماء کرام میں اسناد اور انعامات تقسیم کئے جاتے ہیں۔

اس سال یہ عظیم الشان کانفرنس 10 مارچ 2006 بروز جمعہ المبارک منعقد ہو رہی ہے۔ جس میں ممتاز علماء اور خطباء تشریف لارہے ہیں جو اپنے خیالات کا اظہار فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ

خصوصاً یہ کانفرنس ایسے حالات میں منعقد ہو رہی ہے جبکہ پورا عالم اسلام تحفظ ناموس رسالت ﷺ کے لئے تحریک چلا رہا ہے، امید ہے یہ کانفرنس بھی اس ضمن میں اہم کردار ادا کرے گی۔ کانفرنس کے انتظامات کو حتیٰ شکل دی جا چکی ہے، امید ہے یہ کانفرنس اپنے مقاصد کے حصول میں کامیاب ہوگی۔ ان شاء اللہ

جناب شیخ خالد مسعود کا انتقال پر ملال

پاکستان میں کویت کے تعاون سے مسجدیں تعمیر کرنے والے ادارے ”الجنة المساجد“ کے ناظم جناب خالد مسعود جنداری 11 فروری 2006 کو گوجرانوالہ میں اچانک وفات پا گئے۔ مرحوم تعمیر مساجد کے مخلصانہ عمل میں نہایت مستعد اور تیز تھے۔ ان کی کوشش سے بالخصوص پنجاب میں ایک سو سے زائد مسجدیں بنیں، بے شمار مساجد میں پانی کے ٹل لگوائے گئے اور کنوئیں کھدوائے گئے۔ بعض مساجد کے ائمہ و خطباء کی مدد بھی ان کی وساطت سے ہوتی تھی۔ کئی مدارس کی مالی خدمت کی جاتی تھی۔ گزشتہ پچیس سال سے وہ اس کار خیر میں مصروف تھے۔ گوجرانوالہ میں ان کی نماز جنازہ مولانا حافظ عبدالننار نور پوری نے پڑھائی۔ پھر ان کے آبائی قصبہ ایمن آباد میں ان کی میت لائی گئی تو وہاں مولانا محمد یاسین ظفر پرنسپل جامعہ نے ان کی خدمات کا تذکرہ کیا اور خراج تحسین پیش کیا اور دوسری نماز جنازہ مولانا بشیر طیب نے پڑھائی۔ نماز جنازہ میں تمام فکر و خیال کے لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ علمائے کرام میں سے جو حضرات شریک جنازہ ہوئے ان میں حافظ عبدالوہاب روپڑی، حافظ عبدالغفار روپڑی، مولانا محمد یوسف راجووال، حافظ ثناء اللہ مدنی، مولانا عطاء الرحمنی اور مولانا محمد رفیق زاہد کے اسمائے گرامی شامل ہیں۔

ادارہ جامعہ سلفیہ ان کی وفات پر دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے، ان کی مغفرت اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کیلئے دعا گو ہے۔

(الہم اغفر لہ و لرحمہ و لرحمہ و لرحمہ)

کے ساتھ چلے گی لوگ اس میں شامل رہیں گے۔ لیکن جیسے ہی کسی نے اس کا رخ تبدیل کرنے کی کوشش کی لوگ اس تحریک سے الگ ہو جائیں گے۔

ہم تمام سیاسی قائدین سے گزارش کریں گے اس تحریک کو پر امن بنائیں اور اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ لوگوں کے دلوں میں ناموس رسالت ﷺ کے ساتھ ساتھ تعلیمات نبوی کا احترام پیدا کریں تاکہ وہ اس پر عمل پیرا ہو کر دین و دنیا میں سرخرو ہوں۔ اصل بات بھی یہی ہے کہ مسلمان صحیح معنوں میں محمدی بن جائیں، ان کے قول و فعل میں تضاد نہ رہے۔ اور زندگی کے تمام شعبوں میں ان کا آئیڈیل و راہنما صرف اور صرف رسالت ﷺ کی شخصیت ہو۔ آج ہماری پسپائی اور رسوائی کا سب سے بڑا سبب یہی ہے کہ ہمارا عمل دعویٰ کے مطابق نہیں ہے۔ ہم ”رہبر و راہنما، مصطفیٰ مصطفیٰ“، ”غلامی رسول میں، موت بھی قبول ہے“ کے نعرے تو لگاتے ہیں لیکن جب اطاعت و فرمانبرداری کی باری آتی ہے اور زندگی کے تمام شعبوں میں آپ کی تعلیمات کی پیروی کا کہا جاتا ہے تو نفسی خواہشات، وقتی مصالحت اور دنیاوی مفادات سامنے آ جاتے ہیں کیا ہم اس طرح خود بھی کوتاہی کے مرتکب نہیں ہوتے؟

اس لئے حب رسول ﷺ کا اولین تقاضا یہی ہے ہم آپ کی تعلیمات کو ہی حرز جان بنائیں۔ اور کسی مصلحت کا شکار نہ ہوں۔ آپ کی پیروی اور غلامی میں ہی کامیابی و کامرانی ہے اور یہی ہماری ذمہ داری بھی!

جامعہ سلفیہ کانفرنس

جامعہ سلفیہ فیصل آباد ایک عظیم الشان تعلیمی، تربیتی، دعوتی و اصلاحی ادارہ ہے جو اپنی پچاس بہاریں مکمل کر چکا ہے۔ اس عرصہ میں ہزاروں علماء مشائخ یہاں سے فارغ التحصیل ہو کر اکناف عالم میں اسلام کی روشنی پھیلا رہے ہیں۔ اپنی حسن کارکردگی، اعلیٰ نصاب اور عمدہ نظام کی بدولت اسے مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ جامعہ کی نیک نامی اور عمدہ کارکردگی کی بدولت عالم اسلام کی ممتاز شخصیات نے اپنے قدوم میمون سے جامعہ سلفیہ کو نواز ہے اور اس کی کارکردگی کو سراہا ہے۔

یوں تو جامعہ اپنے بہی خواہوں اور معاونین کے ساتھ مسلسل رابطہ میں رہتا ہے لیکن عوامی اجتماعات اور کانفرنسیں ان رابطوں کو مزید مضبوط کرتی